سوال

کیا دو طلاقوں کے بعد عدت کے اندر رجوع کیا جا سکتا ہے ؟

جواب

دو طلاقوں کے بعد عدت کے اندر رجوع السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میں نے اپنی بیوی کو 2 جنوری 2016ء کو ایک طلاق کا نوٹس بھیجا، پھر 7 جنوری 2016ء کو دو طلاقوں کا اکٹھا نوٹس بھیجا، اب ہم صلح کرنا چاہتے ہیں اور وہ ابھی عدت میں ہے، کیا ہم صلح کر سکتے ہیں؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! آپ کی طرف سے بھیجی گئی پہلی طلاق ایک طلاق شمار ہوگی، اور پھر دو اکٹھی بھیجی گئی بھی ایک ہی شمار ہوگی۔ گویا اب دو طلاقیں واقع ہو چکی ہیں، اور دو طلاقوں کے بعد عدت کے اندر اندر رجوع اور عدت کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے، لیکن اب آپ کے پاس مزید طلاق کی کوئی گنجائش باقی نہیں ہے۔ اگر آپ نے کسی موقع پر تیسری طلاق بھی دے دی تو پھر رجوع کا حق بھی ختم ہو جائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث